سوال

(167) قبرستان میں دعائے مغفرت کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قدوۃ السالکین حضرت مولانا عبدالواحد صاحب غزنوی رحمہ اللہ! قبرستان میں دعائے مغفرت کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(نمبر ۱) ((الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفٰی الحمد للہ رب العلمین))

(نمبر ۲) ((قال النبی ﷺ انما الاعمال بالنیات وانما لکل امری ما نوی))(بخاری)

قبرستان میں دعائے مغفرت کریں یا قرآن کریم پڑھیں تمہاری نیت کے مطابق مردوں کو تقسیم ہوں گی (۱) ۔ البتہ مشرکوں اور منافقوں کو نہ ملیں گے ۔ مشرکوں کے بارہ میں تو قرآنی حکم ہے :

(۱) دعا صحیح احادیث سے ثابت ہے ۔ قرآن کریم پڑھنے کا مسئلہ ضعیف احادیث پر مبنی ہے ۔ اور تقسیم محض قیاسات پر، کتاب الروح لابن قیم رحمہ اللہ سے تفصیل مل سکتی ہے ۔ (سعیدی)

{مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ اٰمَنُوْا اَن يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوْا أُولِي قُرْبٰى الاٰیہ}

اور منافقوں کے بارہ میں فرمایا :

{وَلَا تُصَلِّ عَلٰى أَحَدٍ مِّنْهُم مَّاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهِ الاٰیۃ}

اور فرمایا :

{سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ فَلَن يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ الاٰیۃ}

جب اللہ عزوجل کے رسول ﷺ کی دعائے مغفرت ان کو نہیں پہنچ سکتی تو ہمارے دعا اور تلاوت کیوں کر پہنچیں گے لہٰذا ان کے لیے نیت نہیں کرنی چاہیے کیوں کہ وہ تو اللہ عزوجل کو

برے لگتے ہیں پھر ایماندار (جو اللہ ہی کے ساتھ اس کو تعلق و محبت قلبی ہے) ان کے واسطے کیوں کر دعا کرے گا۔ (الاعتصام جلد نمبر ۱۶ ش نمبر ۷)

زیارت قبور پر تعاقب

مولانا حاجی یونس خان صاحب فرماتے ہیں، عورتوں کو پیغمبر خدا ﷺ نے زیارت قبور سے منع کیا ہے اور اباحت کی حدیث میں صیغہ مذکر کا ہے۔ جناز عبد السبحان صاحب مظفر پوری لکھتے ہیں کہ حدیث میں زیارت قبور کرنے والی عورتوں پر لعنت آئی ہے اور مزاروں پر جو لوگ ناجائز حرکات کرتے ہیں ان کے لیے کیا فتویٰ ہے۔

الجواب: ...اس مسئلہ کی تحقیق نیل الاوطار میں کافی ملتی ہے۔ فتاویٰ نذیریہ میں اس کا خلاصہ یوں ہے کہ اکثر علماء کے نزدیک عورتوں کے لیے زیارت قبور جائز ہے۔ مگر بعض علماء کے نزدیک مکروہ ہے۔ جو اہل علم عورتوں کے لیے زیارت قبور جائز بتاتے ہیں۔ ان کی دلیلیں بہت سی حدیث ہیں۔ ملاحظہ ہو فتاویٰ نذیریہ جلد اول ص ۴۰۵

ناجائز کام کرنے والے مسجدوں میں ہوں یا مقبروں میں وہ ((مَن يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ)) کے تحت ہیں اس کی بابت پوچھنا ہی کیا۔ واللہ اعلم

(فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۵۴۶)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 281

محدث فتویٰ